السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مخدومنا! ہمارے ہاں ایک شخص ہے جو یہ کہتا ہے کہ جس طرح انبیاءاپنے معجزہ سے مردوں کو زندہ کرلیتے تھے، اسی طرح اولیاء اللہ بھی اپنی کرامت سے مردہ زندہ کر سکتے ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟ (شیخ رحمت اللہ کنگن پوری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ غلط ہے، معجزہ اور کرامت میں بہت فرق ہے۔ قرآن کریم نے صرف چند ایک انبیاء کے متعلق ہی یہ بتایا ہے کہ انہوں نے اللہ کے حکم سے مردے زندہ کئے مگر کسی ولی اللہ کے متعلق کسی آیت یا حدیث میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس نے مردہ زندہ کیا ہو، انبیاء کے متعلق تو کہا جا سکتا ہے کہ ان کو نبوت منوانے کے لیے اللہ تعالیٰ ایسے معجزات کا صدور کرا دیتے، مگر ولی کی ولائت منوانا ضروری نہیں، کوئی اسے مانے، اس سے کفر لازم نہیں آتا مگر نبی کی نبوت کا انکار کرنے سے تو کفر لازم آجاتا ہے، اس لیے ان سے ایسے معجزات کا صدور ضروری ہو جاتا ہے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۴۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09 ص150

محدث فتویٰ